السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں عرصہ 25سال سے وہم کی مریض ہوں وہم صرف وضو تیمم اور نماز کا ہے اور کسی بات کا نہیں ۔ بار بار تیمم کرتی ہوں 4کی بجائے 5رکعت پڑھتی ہوں دوسجدوں کی جگہ 3سجدے ایک رکعت میں کرتی ہوں دل مطمئن نہیں ہوتا حافظ ثناء اللہ صاحب نے جمعہ کے خطبہ میں کہا ہے کہ اگر دو کی جگہ تین سجدے کریں تو ایک سجدہ شیطان کو ہوگا میں سن کر پریشان ہوگئی کہ میں تو ہر نماز میں کئی سجدے اور ایک رکعت شیطان کو کرتی ہوں ۔ خدارا مجھے مطمئن کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حتی المقدور جدوجہد کریں کہ توہمات کی پیروی کے بجائے صرف یقین یا ظن غالب پر بنیاد رکھیں ساتھ ۔

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم '' کا ورد معمول بنالیں اور اگر بحالت نماز ایسی کیفیت پیدا ہوجائے تو ۔ '' اعوذ باللہ من خنزب'' پڑھ کر تین دفعہ پھونک ماردیا کریں اس سے ذہنی کیفیت بدل کر وسوسوں میں کمی آجائے گی ۔ '' (ان شاء اللہ))

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص580

محدث فتویٰ